منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم		با خاتم دہ برآمدہ منشور محمدی		توریت جاتہ یہ انجیل زبور		کرون صنعت ہیرت ہبرد یمہ	

منشور محمدی

۱۲۹۹ھ

فرمان رسولان سلیف ساختم مرفوع		توقیع خطآیت منشور محمدی		توریت وہم انجیل زخانہ تجمیل		چون گشت علم رایت منشور محمدی	

نمبر ۸	مطبوعہ ۱۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۹ ہجری روز یکشنبہ	جلد ۱۱

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے		جو خسرو کشور بقا ہے		ای صل علے رسول امجد	سرو ایمبران محمد
عالم ہی قدیر ہی احد ہے		سلطان قلمرو ابد ہے		جو اسکی ثنا لکہون وہ کم ہی	خورشید عرب عجم ہے
مالک رازق کریم خالق		عادل سامع مرید صادق		وہ افسر فرق انبیا ہے	محبوب جناب کبریا ہے
خلاق زمین و آسمان ہے		وہ غارس باغ کن فکان ہے		شاہنشہ کشور نبوت	آرائش مسند شریعت
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے		انہا رہ ہزار عالم اوسکے		سب پر فشر نبی عیان ہے	وہ ملت غائی جہان ہے
قندیل فلک بوجہ احسن		شمع مہ و مہر ہے روشن		ای خامۂ عیش لکہہ بانصاف	منشور محمدی کے اوصاف
شاہنشہ ملک بے مثالی		محبوب حریم لایزالی		جب سے نکلا یہ رشک گلزار	نظر دن سے گرے جہان تبار
دیہیم جلال فخر پر ہے		اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی		جو فضل و فشر اسی بجا ہے	ہنام جناب مصطفے ہی
خالق ہر چیز بکا وہی ہے		صنعت ہر چیز مین رہی ہے		نورخ دلپذیر اسلام	ماحی ملل ظہیر اسلام
افعال حکیم لایزالے		ہوتی نہین مصلحت سے خالی		شمس الاخبار آسمان پر	ہے پیش مسیح نیک اختر
کیا لکہون ثنای ایزد پاک		ارشاد نبی ہے ماعرفناک		کرتا ہے تقلب زوا رو ناشاد	منشور محمدی کی فریاد
جب نعت نبی کا وقت آیا		خامہ نے ادب سے سر جہکایا		چہپتے ہین صحیح سب کو الیف	بے شبہ ہے افسر مخالیف
لولاک لما خلقت الافلاک		آیا ہے بشان شاہ لولاک		عمدہ خبرین نفیس معنون	ہر لفظ ہے رشک در مکنون
			ق	ہر سال روپیہ پانچ جودے	اس گوہر بے بہا کو دہ لے

ہمیشہ ہنی پیشگی کی ای یا		مابدے کچھ نہین سروکار
سال و مہ و روز و شب الٰہی		ہوا سکو جہت بڑی ترقی
اس نظم کو کر چکا جب اتمام		توقیع محمدی رکہا نام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ صف ۶ ذ قال عیسی بن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورٰۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ط علمای میسای فرقہ پراوٹیسٹنٹ و باپسٹ ورومن کتہلک دگریک چرچ و نسٹورین و ارمینین چرچ نفی بشارت پر دلائل پیش کرتے ہین۔ اول پارا کلیٹ کی معنی روح القدس ہے نکہ انسان۔ دوم یہ روح القدس موعودہ مسیح بروز پنٹیکوسٹ حواریون پر نازل ہوی اعمال ۲-۱ سوم پارا کلیٹ بعد زمانہ حواری کوئی شخص موعود نہ تہا جہا رہم یہ روح القدس ہمیشہ دیندار عیسائی پر نازل ہوا کرتی ہے پنجم اس پارا کلیٹس کے نزول کا وعدہ خاص سانہ حواریون کے تہا نہ چھہ سو برس بعد ششم حواری حسب ہدایت مسیح تا زمانہ نزول روح القدس یروشلم سے باہر نہ گئے اعمال ۱ باب اقول مستعینا باللہ تعالے و بسئر و واکر و جنبرس و اسٹار منہ و کشنرین معانی پارا کلیٹس کے

Paracletus
پارا کلیٹس
Paraclete
پارا کلیٹ

تحقیق معانی پارا کلیٹ

Paraclete
پارا کلیٹوس
Paraclete

خیر خواہ — Advocate
مددگار ردد گیر — وکیل شاہی
طالب منصب ہونا — Hand
تسلی دہندہ — Comforter
مشیر امور سلطنت — Counsellor
روح القدس — Holy Ghost
عہد قول — Covenant
ثابت قدم متوکل پرورش کرنا — Intercessor
شافع میانجی

ترجمہ انجیل بشپ ہارٹ من رومن کتہلک صفحہ ۱۶۸ یونانی مین پارا کلیٹس ہے ترجمہ تسلی دینے والا وکیل اور مددگار۔ تفسیر رومن مسٹر اسکاٹ صاحب صفحہ ۲۲۶ جس فعل سے وہ نکلتا ہے اوسکی پہلے معنی یہ ہین یعنے اپنے پاس بولانا پہر اپنی مانند کے لئے بولانا جیسی عدالت مین وکیل کو پہر منت اور اصرار کرنا جیسے وکیل کرتا ہے پہر تسلی دینا جس طرح وکیل اپنی منیب کو دیتا ہے اور معنے ہادی یہ فعل ترکیبی ہے مثل سیر کردن

کلیٹ — جزو ثانی — پارا — جزو اول
بولانا — مساوات — برابری

انجیل بلغت یونانی چہاپہ کمبرج
پارا کلیٹس — παρακλητον — یونانی
Paraklelos

روح مقدس یعنے قدرت : روح قوت کردہ انسانی

وہی صورت روح گہوست ۔ Ghost

یہ تیسرا شخص ہے اقنوم کا تفسیر بیزی اسکاٹ جلد صفحہ ۴

یہ بہت بڑا معلم ہے

تفسیر مسٹر جان برون

۳ جلد صفحہ ۷۷ ؛

مسیح بطور نائب

بیگنر کا نسرا پالوجی مین اس لفظ کی تحقیق یہ کہتے ہین

پیری کلیٹوس Parakletos یونانی

مشہور نامور احمد

یونانی لغت سے وکشنری پارک ہرسٹ صاحب کی ہو

اوسمین بمعنی احمد موجود ہے ۔ سیرۃ ابن ہشام چاپ مصر

تالیف سنہ ۲۱۸ ہجری ۱ جلد صفحہ ۸۰ فلو قد جاء المنحمنا

ہذا الذی یرسلہ اللہ الیکم من عند الرب روح القدس

ہذا الذی من عند الرب خرج فہو شہید علی واتیتم

ایضا لانکم قد یما کنتم معی فی ہذا قلت لکم لکیما لا تشکوا

والمنحمنا بالسریانیۃ محمد وہو بالرومیۃ البرقلیطس صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ۔ تاریخ کلیسیا سر ولیم میور صاحب

صفحہ ۵۰ سنہ ۱ عیسوی کی قیامت اوسنے فرو گیہ

وایشیا کوچک کی دوسرے صوبون مین غیب گو ہونے

لگا اور روح القدس سے الہام پانیکا دعوی کیا اور

اپنے تئین وہ فارقلیط یعنے تسلی دینے والا روح القدس

قرار دیا جسکی انتظار زمین پر مسیح سے دوسرے بار

آنیکی پیشتر الہام ربانی کی تکملہ کے لئے بہتیری دیندار

کر رہے تھے ۔ دیباچہ کتاب اریلیس آگسٹس تالیف

پادری ہولیٹ صاحب مترجم آرفن اسکول مرزاپور ۔

صفحہ ۴ منی جو اس مذہب کا بانی تھا ملک سوریہ مین

پیدا ہوا وہ پہلے عیسائی تھا مگر جسطرح محمد نے مجھے کہا

اوسی طرح منی نے بھی کہا تھا کہ میں تسلی دینے والے

کو مسیح نے سچائی کے طرف ہدایت کرنے کے لئے بھیجنے

کا وعدہ کیا سو مین ہون ۔

رسالہ خطوط بنام ہندوستان حصہ ۲ خط ۱۲ صفحہ ۸ و

۹ اگر یہ لفظ پری قلیتس ہوتا تو اوسکے معنی یہ ہوتی کہ

مشہور اور لفظ احمد کی یا محمد کی ایک طور پر یہ معنی

ہین ۔ رسالہ ابطال دین محمدی صفحہ ۱۲۱ اگر پری

قلیطس جو کہ قرآن مین نہین ہے معنے احمد ہوتو ہو ۔

مگر لفظ پارا قلیتس زبان یونانی معنے شافی دلسلی

دینے والا مشہور ہے ۔ تفسیر قرآن عمدۃ المفسرین

جناب جارج سیل صاحب صفحہ ۴۳ ۔

And Barnes it is that
this Speaking still to
continue till the
coming of Jhesus

محمد کا نام از انجیل برنباس ۔ کتاب لائف آف

جیزس کرائسٹ ترجمہ ہنری مارٹین از زبان یونانی

صفحہ ۱۶۰ حواریون کا ملہم ہونا کمنزی مسٹر ہنری صفحہ ۸۰۴

the dispensation of
the spirit is given to
every man to profit
with all

کمنٹری اسکاٹ صاحب ۳ جلد صفحہ ۴۳۶۔

Therefore to prove that Christ could give with right to preach to the nation the gift ability to preach their religion Language

تفسیر رومن مسٹر فاک صاحب صفحہ ۹ ملاحظہ طلب ہے۔

کنکارڈنس لغت پاراکلیٹس کا جو عہدنامہ جدید مین واقع ہے باختلاف قرأت ولغت ہے۔

یوحنا ۱۴-۱۶ رومیونکو ۱۴-۱۷ گلاتیو ۵-۲۲ تسلیو ۱-۶ اعمال ۹-۳۱: رومیو ۵-۳ رومیو ۵-۳ گلاتیو ۵-۵ مارک ۱۳-۱۱ لوک ۱۲-۱۲ ۱-کرنتھی ۱۲-۸ مکاشفات ۲-۷ ۱۱-۲۹ ۱-کرنتھی ۲-۱۴ یوحنا ۲-۲۸ اعمال ۲-۱۶ ۲ طمطاؤس ۳-۱۶ ۲ پطرس ۱-۲۱ مثل اسکی عہدنامہ قدیم مین ہے۔ یوحنا باب ۱۴ نمبر ۱۶ و ۵۔ تمہین دوسرا پاراکلیٹ بخشیگا پہلا خط یوحنا ۲ باب نمبر ۱ مسیح پاراکلیٹ ہے لوقا باب ۲۴ نمبر ۴۹۔ Power from

قوت رحمانی یعنے الہام

تفسیر ہنری چاپ لنڈن صفحہ ۵۵۲ بمعنی قوت الہامی منتظر رہنا حواریکا اور کتاب لغت مقدس سے مصطلحات بائبل دریافت کرنا چاہیے کہ روح سے کسقدر مراد ہے۔ پہلا خط یوحنا ۴ باب نمبر ۱۔ ای پیارو تم ہر اک روح پر اعتقاد نہ کرو بلکہ روحونکو آزماؤ کہ وے خدا کی طرف سے ہین کہ نہین کیونکہ بہت جھوٹے پیغمبر دنیا مین آئے ہین۔ پس مسیح نے بلفظ روح القدس بمعنی نبی خبر دیا ہوگا یا صاحب وحی پیغمبر کی۔

(تقریر) پاراکلیٹ کثیر المعنی ہے اور سب معانی اسکی وصفی ہین اور احمد و محمد بھی (اڈجکٹیو نون) یعنے اسم وصفی ہے اور لیٹن مین اس لفظ کو علم قرار دیتے ہین وہ روح جو مجرد عن المادہ ہو ہرگز نزد اہل لغت لاطینی ویونانی نہین اسپر کتب لغت انگریزی شاہد ہے کہ گھوسٹ واسپرٹ کا استعمال انسانی روح پر آتا ہی دیکھو ایڈی صاحب کا کنکارڈنس آف بائبل اور بسا جاے اسپرٹ یورس اسپرٹ عام انسان پر بائبل مین مستعمل ہوا ہے اور ہر ایک معانی پاراکلیٹ کی بشان نبی صحیح الورود ہی نکہ اقنوم ثالث پر کیونکہ شان وکالت وہ ہے جو میان مستغیث و عدالت کی التماس کنندہ ہے اور جب اقنوم ثالث جزو لاینجزی عین الرب ہے یعنے جزو شان الوہیت رکھتا ہے تب التماس کنندہ اس خلق سے ہوگا۔ شافع خدا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ وہ مالک مستقل ہے مشیر سلطنت اقنوم خدا ہی وخدا خود سلطان ہے مشیر دوسرے کس بادشاہ کا ہوگا کمفورٹر یہ لفظ انگریزی عین اس مقام پر استعمال کیا جاتا ہے کہ انسان جمیع حوائج ما یحتاج سے مستغنی ہو۔ حواریون کی حالت تاریخ کلیسیا رومن چاپ مزلیو سے واضح ہے کہ بڑی مصائب و آلام شدیدہ سے شہید ہوے پیشگوئی مسیح کی یوحنا ۱۶ نمبر ۷ کی مکمل نہ ہوی کہ

حامہ کو سنرا دیگا مسیح کی صفت فعالی ہمین ہے ور اسکی
صاحب نے اپنی بولنا لکھتے ہین سچ ہے کہ مسیح جیسے خود
بی تھی ویسا ہی اسکی نسبتی خبر دیا اور لفظ پارا کی معنی
مساوات کی ہین پس جو ذات و عہدہ مسیح کو تھا ویسا
ہی وہ موعودہ بھی مساوی فی النبوۃ والتبلیغ ہو
مورخین و نکامین عیسائی لکھتے ہین کہ شروع سے
تب پارا کلیت سے علماے عیسائی شخص موعود منتظر
تصور کرتے رہے تھے اور کوئی وقت یہ نہین
کہتا تھا کہ یہ دعوی غلط ہے کیونکہ بروز پنجاہم ذرموعود
مسیح حواریون پر نازل ہو چکا چونکہ صفات مبشر
پارا کلیٹ اون مدعیان مین پایا نہ گیا لہذا اثر
اوسکا کرہ عالم مین منتشر ہوا۔ بلکہ اوسوقت عیسائیون
مین اگر یہ معنی مشہور ہوتی کبھی کوئی علانیہ مدعی
نہ ہوتا اور علماء مسیحی مفسرین پری کلیٹس کے معنے احمد
لکھین اور اسکی تحقیق یونانی و کشنری نیو میدوا سر
صاحب مین موجود ہے مشنریل صاحب کی شہادت
اور انجیل برنباس ظاہر ہے کہ برنباس نے اپنے قلم سے
لفظ احمد و محمد کا لکھا اوسوقت زبان عربی ملک
ملک شام و یونان و رومیتہ الکبری مین مطلقاً
عند المورخین والمجغرفین مستعمل نہ تھی زبان عرب کو
ہی زبان دنا پرسان تھی بیشک برنباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے بقوت الہام تحریر فرمایا ہوگا علماء
مسیحی متعصبین اس انجیل کو موضوع کہتے ہین مگر
غلط ہے کیونکہ رسالہ مسیح ابن اللہ مین لسچند ارف
جرمنی بس معتبر کرکے اس سے استنباط کیا ہے وتاصدی

اس علماء کبار نے سب پیشہادت صادقہ والی کی
ہے مسٹر ہان صاحب مترجم دکشن آون دی ہل
مین اس انجیل کا نشان دیتے ہین کہ اوائل سن مسیحی
مین مروج تھی یہ کتاب بطور احادیث کے ہے اور
اصل نسخہ کتب خانہ ملی ولندن مین موجود اور
انگریزی مین ترجمہ ہو کر چھپ گیا ہے مخالفین اسلام
عیسائی بلفظ خطوط برنباس اقرار کرتی ہین دلیل
ہو کر انجیل و خطوط دو شی ہے دونو منسوب الیہ
ہے۔ مسیح نے ہرگز یہ وعدہ نہ کیا تھا کہ تمہارے پاس
پارا کلیٹ بھیجدون گا بلکہ معززین مفسرین بابل
کی رائے ہے کہ مسیح نے صرف یہ وعدہ دیا تھا کہ جب
تک تمپر قوت الہامی اوپر سے نہ بخشی جاوے یروشلم
سے باہر نہ جانا مفسر مسٹر فاک صاحب کہتے ہین کہ یہود
پنٹی کوست اطراف واکناف ملک کے یہود اے
مراسم عبادت مذہبی کو برزبان والے جمع ہوے تھے لہذا
قوت تکلم السنہ مختلفہ عنایت ہوے اگر اقنوم ثالث
کا نام پارا کلیٹ ہے تب مسیح نے اپنی ذات جو اقنوم
ثانی تھی کیون فرمایا یوحنا ۱۴ باب نمبر ۱۶ اور پھر
یوحنا ہی مسیح کو پارا کلیٹ کہتا ہے اور روح القدس
سے انبیاء مراد ہین ۱ یوحنا ۴۔ اور مسیح نے خاص
حواریون سے نہین بلکہ جملہ مسیحیون سے وعدہ کیا ہے کہ ہمیشہ
پارا کلیٹ تم مین رہیگا یوحنا ۱۴ باب۔ اب جناب
پادری صاحبان اخبار استقبال کی ارشاد کرین
تاکہ اس مطلب کی تحقیق مین مسلمین والمسیحین ہو جاوے
حالانکہ وہ نفع وضرر موت وحیات سے اپنی ناواقف

ہین فرقہ یونی ٹیرین کہتا ہے کہ آیات یوحنا کی الہامیت
محمد پر بیشک مصدق ہین۔ فرقہ برہمو سماج جو انجیل کا
مقر ہے رسالت محمد بہی قبول کرتا ہے کہ قرآن کتاب
الہامی ہے بہ نسبت اختلاف قرأت لفظ پارا کلیٹس و
پیری کلیوٹاس کے مسیحیون کا عذر بیکار ہے کیونکہ کتب
تفاسیر و تواریخ کلیسیا یعنے ہسٹری آف چرچ سے خصوصًا
رسالہ طلوع آفتاب صداقت سے ظاہر ہے کہ تین عہد
جدید بہ سبب غلبۂ سلطنت یہود و بت پرستون کی
ممالک شام و یونان مین نایاب تہے و جلائی گئے تہے
جیروم کی عہد سے صحت الفاظ کا مقابلہ و تلاش شروع
ہوی و تراجم بہی مختلف المضامین ملے ٹبلی صاحب کی
تحقیق ہے کہ چند ہزار لفظ کا اختلاف ہے و عبارت
حاشیہ کی قلم ناسخین سے سہوًا یا مصلحتًا للوقت اندر
متن کی داخل ہوگئی ہے اور الحاق الفاظ و جمل کو
اسکاٹ قدیم و اسکاٹ جدید دونون قبول کرتی ہین
اور ہارن صاحب نے ایک بڑی فہرست الفاظ و جمل کی
تفسیر داخل کتاب کیا ہے اور اہالی امریکہ بایبل چرچ
کو محرف لفظی کہتے ہین چنانچہ کتاب کارکشن آف بایبل
چاپ شہر بوسٹن امریکہ ناطق ہے کہ مواضع محرفہ بایبل
مقدس منتخب کیا ہے اور ایک بڑے فلسفی ولایتی
نے ثابت کیا ہے کہ بایبل کتب یہود سے ماخوذ ہے اور
بعض عیسائی مورخ قدیم کی رائے ہے کہ مذہب مجوس
و مذہب بودہ سے ماخوذ ہوا ہے مسیح نے صاف کہا
ہے کہ اگر مین سچا دن پارا کلیٹ نہ آؤنگا یوحنا باب
۱۴ و ۱۵ و ۱۶ دیکھو جسپ روح القدس مسیح مین مثل

شیر با لشکر مخروج تہا پہر مشروط کیون متقال ہوا پادری
عماد الدین نے ہدایت المسلمین و تاریخ محمدی مین لکہا ہے
کہ بروز مباہلہ کمزور و عیسائی و بت پرست، و دین کمزور
تہے لہذا تاب مقاومت مباہلہ نہ لاکر عماد الدین صاحب
نے انگریزی کتابین دیکہین نہین صرف پادری صاحب
سے سنای لکہدیا میور صاحب نے شہادت قرانی مین سہادت
دیا ہے کہ نجاشی مورخ مگس شاہ حبش برے علو و جلد
سے ایمان لایا حتی کہ شاہزادہ کو ہمراہ حضرت جعفر
طیار کی روانہ کیا و مقوقس شاہ مصر و ہرقل قیصر
روم از خود ایمان لایا کیا تمامی دنیا مین ایماندار
کوئی عیسائی مبطل مباہلہ باقی نہ رہا حالانکہ شہرت
دعوت کرزمین یہود و نصاری مین و صدای پرچم
علم محمدی کی مثل بلبل خوش نوا کی ہر کلیسا مین چہچہہ
تہا دیکہو تاریخ کلیسا صفحہ ۲۴۱ رومن باب بیان
شیوع اسلام۔ سبعوا جنٹ کی عربی ترجمہ بائبل
کالستان بہت لکہا کرتی ہین مگر اب لنڈن مین دوسرا
ترجمہ چہپا کرتا ہے چونکہ بجز ناکی اصل باقی نہ رہا اور
فتوح اسلام مین غازیان اسلام کی ہاتہ آنا ثابت
نہین ہوتا ہے عمدۃ المورخین مسٹر گبن و ڈاکٹر اسپرنگر
جارج ہیل و جان ڈیون پورٹ کمال شکر زبانی
سے عمدگی و بزرگی اسلام و مذمت مذہب عیسائی
کی بیان کرتے ہین مگر بے انصافی و تعصب سے ان حق
گویون کو منافق و دہری کہا کرتے ہین مگر آجتک
کوئی جواب انکا کسی دیندار نے نہ لکہا میور صاحب
نے اندک احادیث و تفاسیر و تواریخ اسلام پر اعتراض

کیا ہے لہذا اونکی مدح کرنی تہین کا ش شہادت اونکی
جو کچھ درباب قرآن و رسالت آنحضرت ہے اوسیکو
ایجاب کرین سیرۃ ابن ہشام اگرچہ کتاب اہل اسلام
کی ہے مگر انگریزون مین بہت معتبر تصور ہوی ہے
اور بزمانہ دولت بیاسیہ تالیف ہوی و علمائے
یونانی و ان اسکندریہ سے عیسائی مذہب مترجم
مقرر ہوی بنا برصحت پر اعتماد کیا گیا ہے اور آیین
بہی پری قلیطس ہے اور یہ کتاب ملخص سیرۃ ابن
اسحاق مدنی ملقب امام المغازی کی ہے آیسین
اعراب و حرکات و سکنات کی بخوبی تصریح ہے۔
اور یہ سیرۃ بہی انگریزون مین معتبر شمار ہوی
ہے فقط ٭

عیسائیون کی بیبل مین حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبرین

ہماری بہائی عیسائی صاحبون کی (اگوری ہون
یا کالے) جہان اور بہت سی ہٹ دہرمی اور تعصب
کی بکواس ہے وہان جہلا اور نا واقف اشخاص کے
بہکانے کے لئے یہ ہانک بہی لگایا کرتے ہین کہ بیبل
(توریت زبور انجیل و صحایف انبیاء کا مجموعہ جسپر
زمانہ کے تمام عیسائی ایمان رکہتے ہین) مین ایک
جگہ بہی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر
کسی نبی نے نہین دی حالانکہ نبی خصوصاً آنیوالی
نبی کی خبر ہر ایک زمانہ مین نبی اپنی اپنی امت اور
قوم کو دیتے رہے ہین جیسے حضرت موسیٰ و حضرت
داؤد و یشعیاہ وغیرہ انبیانے جو حضرت عیسیٰ سے
پیشتر پیدا ہوے تہے حضرت مسیح کی آنیکی خبرین وقتاً فوقتاً
دی ہین۔ عیسائی بہائی اپنی دیس سے ثبوت مین اٹ
کی سٹ بہت سی آیتین بیبل سے نکالکر لوگون کے
بیان کرتے ہین جن مین سے بہت تھوڑی آیتون مین
تو مسیح کے آنے کا ذکر ہے اور بہتیرے آیتون مین اور
نبیون خصوص ہمارے حضور پر نور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
و السلام کے آنیکی بشارت ہے ان آیتون کو بہی پادری
صاحبون نے اپنی روشن ضمیری سے حضرت مسیح مصلوب کی
طرف تاویلین کرکر منسوب کرلیا ہے مگر جو شخص ذرہ
بہی عقل رکہتا ہوگا اور تھوڑی بہت حق شناسی
کے ساتہ انصاف بہی اوسکے دل مین ہوگا تو وہ ہرگز
ہرگز ان آیتون کو جنہین پادری صاحبان مسیح عیسیٰ
سے منسوب کرتے ہین مسیح کے ساتہ منسوب نہ کریگا۔
کیونکہ وہ تو صاف صاف آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی شان پاک مین نازل ہوے ہین۔ چنانچہ
ہزارون آیتین اس قسم کی بیبل مین موجود ہین۔
جنسے ہمارے نبی کی بہادری اولوالعزمی پاکیزگی۔
اپنی امت کو بخشنا۔ علی خاندانی وغیرہ وغیرہ امور
صاف صاف ثابت ہوتے ہین چنانچہ اس موقعہ
پر ہم دو چار آیتون کا ذکر کرتے ہین۔

اول خبر کتاب پیدایش (حصہ اول توریت)
کے ۱۶ باب کی ۱۰ آیت مین خداوند خدا نے یون
فرمایا کہ مینے اسمٰعیل کے واسطے تیری بات سنی۔
ہان مین اوسے برکت دونگا بہت اور بہت مند
کرونگا بہت اور اوسے بہت بڑا دونگا بوسیلہ

ماد ماد کے اور یہ بارہ بادشاہ پیدا ہونگے اور مین
اونسے بڑی امت بناؤنگا انتہی۔ اس آیت سے ہمارے عیسائی
بھائی بارہ بادشاہون کو حضرت اسماعیل کے بارہ بیٹون
سے مراد لیتے ہین لیکن یہ تاویل اونکی سراسر واہیات
ہے کیونکہ حضرت اسماعیل کے بیٹے بادشاہ نہین ہوے
اور نہ اونہون نے ملک یا سلطنت کا دعوی کیا۔ بلکہ
ان بارہ بادشاہون سے ۱۲ امام علیہ السلام مراد ہین
اور ماد و ماد لفظ سے خاص حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم مراد ہے چنانچہ آگے چلکر کسی موقع پر ہم اس
نام کی بخوبی تفسیر کرینگے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ
زمانہ سابق مین حضرت اسماعیل کے نسل سے کوئی نبی
پیدا نہین ہوا تھا اسلئے اللہ جل شانہ نے اپنا وعدہ
پورا کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت
اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے پیدا کیا اور حسب فرمودہ
خود ایسے برکتین دین کہ پادریصاحبان بھی دیکھہ
دیکھہ کر دنگ ہین بلکہ ابتو زمانہ دراز گذرا اوسی
زمانہ کے مسیحی جو اپنے کو حضرت مسیح کا گدی نشین
اور حواری خیال کرتے تھے حضرت رسول مقبول
پر جو جو برکتین اللہ تعالی کے طرف سے نازل ہوئی
تھین ان کو دیکھہ کر ہکا بکا رہ گئے تھے یہانتک
کہ جو پوپ یا پادری آپکا امتحان خواہ مقابلہ کرنے
کے لئے بیڑہ اٹھا کر جاتا تھا وہی آپ پر ایمان لے
آتا تھا چنانچہ عبداللہ ابن سلام اور جناب ورقہ
بن نوفل صحابہ کے قصص جو مسیحی اور یہودی
مذہب کے بڑے بڑے جید علماء تھے کتب صحاح ستہ

مین مشہور مرقوم ہین لکھی

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل وجان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

دیکھو اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی امت کو کتنا کچھ بڑھایا ہے کہ تمام دنیا مین
انکی امت موجود ہے۔

دوسری خبر کتاب یشیا نبی کے ۵۴ باب مین حضرت
ہاجرہ سے مخاطب ہوکر خداوند فرماتا ہے اری وہ
بانجھہ تو تو جنتی نہتی اب گیت گا و کیونکہ خداوند فرماتا ہے
کہ اوجاڑ مکان کے بچے سہاگن بیٹے کے بچون سے زیادہ
ہین۔ اپنے خیمہ کے فضا کو وسیع کر اور اپنے مسکنون کے
پردون کو تان اور اپنے میخون کو خوب مضبوط کر
اور اپنی طنابین خوب لمبی کر کیونکہ تو داہنے اور
بائین شکست دیتے پھریگی اور تیری نسل امتون کی
وارث ہوگی اور ویران بستیون کو آباد کریگی۔
تو اپنی جوانی کی ندامت اور رنڈاپے کا ننگ یاد
نہ کریگی۔ تیرا نجات دینے والا خدا کہتا ہے کہ مین
نے تجھے ایکدم کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ اب تجھہ پر ابدی
عنایت کرون گا۔ یہ نوح کے طوفان کا سا معاملہ
ہی سو جسطرح سے اوس زمانہ مین قسم کہائی تھی کہ
پھر زمین پر طوفان کبھی نہ آئیگا اسی طرح اب مینے
قسم کہائی ہے کہ تجھے پھر کبھی آزردہ نہ کرون گا
پہاڑ ٹل جائینگے پر میری مہربانی مین فرق نہ پڑیگا
انتہی۔ آیات مذکورہ مین حضرت ہاجرہ بی بی
ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالی نے بشارت دیکر

ان سے وعدہ کیا ہے یہی بی بی تمام قوم عرب کے مان
ہین ظاہر ہے کہ یہ نکالی ہوی ہین اسلئے سبکی نظرون
مین حقیر ہین اسی آیت مین جو لفظ سہاگن کا آیا
ہے اس سے مراد بی بی سارہ ہین جو دوسری بی بی
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہین جس سے ابراہیم علیہ السلام
بہت بڑا پیار رکہتے ہے اور حضرت ہاجرہ کو محبت کی
نظرون سے گرا دیا تہا مگر اللہ تعالیٰ نے بی بی ہاجرہ
پر عنایت فرمائی اور وعدہ کیا کہ سہاگن کے اولاد
سے (یعنے بی بی سارہ کی اولاد سے) تیری اولاد
مثل بانجہ کے خاوند کی نظرون سے گری ہوی ہے فوقیت
لیجائیگی۔ تجہپر تہوڑے ہی دنون کی خفگی ہی اب
تو خوشی کر کہ تیری اولاد سے ایسا نبی پیدا ہوگا جو تمام
ملکون کا مالک ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب خداوند
کے عتاب کی ساعت تمام ہوی تو اسی روز بنی
اسرائیل کا اقبال جو حضرت سارہ بی بی کے اولاد
ہین دنیا سے معدوم ہوگیا اور حضرت ہاجرہ بی بی
کی نسل سے جناب حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
پیدا ہوے جو اس جہان اور اوس جہان دونون
کے بادشاہ تہے اور بموجب پیشین گوئی مذکورہ بالا
آنحضرت نے دانہے اور ربائین دونون طرف کے
بادشاہون کو شکست عظیم دی اور امتون کے وارث
بنے اسمٰعیلی اگلے دنون کی ندامت اور ذلت جو
خداوند کے عتاب کے باعث بنی بہونگئی اور ابدی
عنایت الٰہی سے سرفرازی حاصل ہوی یہانتک
کہ ہمارے نبی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ

کے حضور مین دعا کی کہ بالکل میری امت عام عذاب
سے ہلاک نہو چنانچہ قبول ہوی۔

تیسری خبر یشعیا نبی کے صحیفے کے ۲۱ باب مین یون
لکہا ہے کہ رویا مین دو سوار نظر آئے ایک گدہی پر
دوسرا اونٹ پر ایک نے کہتا ہے کہ بابل گر گیا
اور اوسکی تمام بت توڑے گئے۔ نبوت ہی اودم
وساعیر مین نبوت ہی عرب وبنی قیدار مین۔ انتہے۔
اب خیال کیجے کہ یہ دو سوار کون تہے ظاہر ہے کہ ایک
تو حضرت عیسےٰ مین جو ہمیشہ گدہی پر سوار ہوا کرتے تہے
اور ساعیر نام پہاڑ کا ہے جو ملک شام مین واقع ہے۔
یہین حضرت مسیح پر انجیل نازل ہوئی تہی اور نیز نبوت
ملی۔ اور دوسرا سوار ہماری حضرت محمد مصطفے صلی اللہ
علیہ وسلم ہین جو ہمیشہ اونٹ پر سواری فرماتے تہے
اور فاران نام ایک پہاڑ کا ہے جو کعبۃ اللہ کے نزدیک
واقع ہے جسکو فی زمانہ جبل نور کہتے ہین اور عرب
بنی قیدار ہین چنانچہ کوئی پادری صاحب اس سے
انکار نہین کر سکتے۔ اور شہر بابل اور دسیوس۔ وسامنا
وبیت المقدس کو حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ نے آنحضرت
صلعم کے وفات کے چہ برس بعد فتح کیا اور تمام بت
توڑ ڈالی۔ اب ذرا انصاف سے پادری صاحبان اور
ہمارے بہائی کالی کرستان اس نبی کی پیشین گوئی
مذکورہ کو واقعات مسطورہ بالا سے مطابق کر کے
دو چار منٹ ہی براہ انصاف غور کرین اور دیکہین
کہ کسطرح سے ایک ایک حرف یشعیا نبی کی اس پیشین گوئی
کا ہمارے نبی صاحب کے وقت مین پورا ہوا۔ بعض عیسائی

اور پادری صاحبان ہٹ دہرمی سے ایمان کی آنکھون سے آگے نہیکری کی عینک لگاکر کہا کرتے ہین کہ حضرت محمد صاحب نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب چلایا خدا کے بھیجے ہوے نبیون کا یہ کام نہین کہ بندگان خدا کو تکلیف دیکر دین آلہی کا اقرار کرائین لیکن یہ اعتراض بھی پادری صاحبون کا بیبل کے خلاف ہے کیونکہ ہماری ہی نبی نے کفار پر ایمان نہ لانے کے سبب سختی نہین کیے بلکہ بہت سے نبیون نے اپنی اپنی زمانہ مین منکرون اور کافرون کو یا تو خود سزا دی ہے یا خداوند سے بددعا کرکے سزا دلائی ہے چنانچہ دیکھو کتاب پیدائش (حصہ اول توریت) کے ۶ باب مین کہ جب دنیا کے لوگ حضرت نوح نبی کی ہدایت کرنے سے خدا پر ایمان نہ لائے تو اللہ تعالے نے ان سب کو حضرت نوح کے بددعا کرنے سے چرندون اور پرندون سمیت پانی مین ڈباکر ہلاک کردیا۔ کیون پادری صاحبو وہان تو بھلا آپ ہماری پر کافرون اور منکرون سے جہاد کرنے پر طعنہ وتشنہ مارتے ہو مگر یہان تو خود خدا نے اپنے مخالفون کو اسی زمانہ کے چرند و پرند و حیوانات سمیت ہلاک کردیا جس سے آپ کو بھی انکار نہین پس کیا خداوند بھی اپنی عقیدہ کے مطابق اس فعل کے کرنے سے سچا خدا نہین رہا ذرہ توش پایا کرو۔

باقی آیندہ۔ راقم محمد مراد علی بیمار۔ اجمیر شریف

ہدایت غیبی

قصبہ لسباؤ علاقہ جیپور مین مولوی قادر بخش صاحب خلف الرشید جناب مولانا سید کرم علی صاحب کے وعظ سے ایک معزز مہاجن جو پہلے جینی مذہب کا پابند تہا گذشتہ جمعہ کے روز معہ اپنی بی بی اور دو لڑکون اور ایک لڑکی کے مشرف باسلام ہوا اس شخص کا نام مولوی صاحب نے بعد تلقین کلمہ شریف چار سو مسلمانون کے روبرو جو نماز جمعہ سے ادا کرنیکے واسطے اوسوقت وہان موجود تہی عبداللہ رکھا اور بیٹے کا نام عبدالرحمان اور لڑکیون مین سے ایک کا نام عائشہ اور دوسرے کا نام فاطمہ رکھکر عورت کا نام محمدی خانم رکھا گیا۔ یہ بنیا بڑا مالدار ہے اور چار ہزار سے زیادہ اوسکی برادری اور رشتہ کے لوگ ہین جنہون نے مسلمان ہونے کے وقت اوسکو بہت کچہ ورغلانا چاہا مگر چونکہ اللہ جلشانہ کی ہدایت اوسکی دل پر کامل اثر کرچکی تہی اور اوسکے دوست رسول مقبول کی محبت کا شعلہ ان سبکے دلمین بھڑک رہا تہا لہذا ایک کی نمانی اور دن ہولی مولوی صاحب ممدوح کی خدمت مین حاضر ہوکر دل وجان وزبان سے خداوند کی وحدانیت کا اقرار کیا اور اوسکی رسول مقبول کے نبوت تسلیم کرنے کی بعد بندگان آلہی کی جماعت مین شامل ہوکر شکر آلہی بجالایا اب یہ شخص قرآن شریف کے یاد کرنے مین مصروف ہی اور چند روز کے بعد مولوی صاحب موصوف کے اجازت سے کعبۃ اللہ کی زیارت کا ارادہ رکہتا ہے۔ جسروز یہ شخص مشرف باسلام ہوا اوسروز چار سو روپیہ اسنے بطور خیرات اللہ کے

کے نام پر درویشون اور فقیرون کو تقسیم کئے سچے دین کی محبت خود بخود انسان کو اپنی طرف کھینچ لاتی ہے فقط۔

جلسۂ واعظین بمبئی

درین اوان یک جلسۂ وعظ علمائے دین وفقہائے امت خیر المرسلین شہر بمبئی گرانٹ روڈ پر ہوا اور اکثر واعظین خالصاً لوجہ اللہ ہدایت ونصایح کے لئے رونق بخش جلسہ ہوئے تھے چنانچہ جناب مولوی محمد حسن صاحب اور جناب مولوی علی ولی اللہ صاحب استنبولی اور جناب سید عبدالرب صاحب بخاری مدرسی اور جناب مولوی رحمت اللہ صاحب اور جناب وزیر الدین صاحب دہلوی اور جناب مولوی محمد عمر صاحب اور جناب مولوی غلام رسول صاحب کے سوا اور بھی علما نورافزائے تخت وعظ تھے اور سامعین نیک آئین بھی ہزار بارہ سو آدمی سے کم نہ تھے علی الخصوص جناب سید رفیع الدین صاحب عرف سید امیر میان قادری اور جناب پیرزادہ فاروقی صاحب اور جناب سید فقیر محمد صاحب بخاری الچشتی اور جناب سید محمد امام الدین صاحب قادری خلیفہ۔ الغرض یہ جلسہ قابل دید تھا کہ جسکا شایق ہر مومن قریب وبعید تھا مگر چند واعظین کو وقت نہ آیا اور اکثر نے محض ستائش وفاتحہ سے اجر جمیل حاصل کیا ناظرین پر مخفی نہ رہے کہ ان گرانٹ روڈ بمبئی مین ایک جگہہ کا نام ہے اور وہان چار مکان نانک سے بنے ہوے ہین غرضکہ جس واعظ نے وعظ بیان کیا نانک کی برائی مین بیان کیا۔

اور سامعان جلسۂ ہذا جناب حکیم نور محمد صاحب اور جناب شیخ حسین صاحب واعظ جزی ہے جزاے جناب حکیم نور محمد صاحب نے اپنی نیک کمائی کے یک کام مین خرچ فرمائی۔

کشف الاخبار مسلمانون کو جناب حکیم نور محمد صاحب اور شیخ حسین صاحب واعظ رونصاریٰ کا نہایت ممنون ہونا چاہیے کہ ان صاحبون کی کوشش سے یہ طہور مین آیا زمانہ ایک حالت پر نہین رہتا پس مناسب ہے کہ جیسا زمانہ آتا جاوے اوسکی موافق ہمکو بھی عمل کرنا چاہیے اس زمانہ مین جبکہ نئی روشنی کی جھلک سے بہت سے صاحبون نے اپنے قدیم عمدہ رستہ کو چھوڑکر نئے طریقہ مین قدم رکھا ہے علماء دین اسلام پر فرض ہے کہ وہ مجمع عام مین ان حضرات وغیرہ کو مہذبانہ طور سے عوام پر ظاہر کردین تاکہ مسلمان بھائی صدہا آفات سے بچ جاوین نانک کا رواج بھی یوروپ کے تہذیب کا ایک نمونہ ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کے ناٹکون مین سوائے عاشقانہ مضامین کے بہت کم ذکر کیا جاتا ہے برخلاف یوروپ کے کہ وہان پر اس ذریعہ سے عمدہ اخلاقی مضامین کی ایک عمدہ اور موثر طور سے اشاعت کیجاتی ہے پس نوجوان مسلمانون کو ضرور ہے کہ ایسے ناٹکون سے کلیہ احتراز کرین تاکہ ان کے اخلاق خراب نہ ہونے پاوین خدا کرے ہمارے ملکون مین اتفاق پیدا ہوجاوے اور سب ملکر ایسے عمدہ طریقہ کی پیروی کرین آمین

اور دنیا کی بہبودی متصور ہو ہمکو امید ہے کہ ایسے
چندے کے بھیجنے پر ہمکو عمدہ موقع رہے
مینے کو بتا ئے ریاض الدین احمد ایڈیٹر و مترجم

تلمیذ پنڈرہ نو مسلم

جمیع موحدین ان دین رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
پر متفق رہے کہ انھون شہر بمبئی مین تین چار جلسے
بتائید چندہ نو مسلم منعقد ہوے آخری جلسہ مین
حاضرین جلسے نے ہزار روپیہ کی فہرست چندہ
کی اپنی اپنی خوشی اور دریا دلی سے لکھی۔ لہذا
خاص بھائیون کے طلاع کے لئے ایک رسالہ بتائید
چندہ نو مسلم آیات و احادیث سے جناب شیخ حسین
صاحب واعظ نے تصنیف کیا ہے امروز و فردا مین
طبع ہو کر شائع ہو کر نظر ناظرین سے گذریگا نام اس
رسالہ کا تمہید الحق ہے یہ رسالہ للہ تقسیم ہوگا۔
کشف اخبار ہماری دلی آرزو ہے کہ ایک جماعت
اکابر اور علماے دین اسلام کی ایسی قایم ہوجاوے
جسکے بسبب اشاعت مذہب کی بخوبی ہوسکے اور اس
جماعت کے صرف سے لایق اشخاص جو اپنے مذہب
مین کامل بصیرت رکھتے ہون اور جن کا چال چلن
نہایت عمدہ ہو اشاعت دین اسلام کے لئے مقرر
ہو کر اطراف و اضلاع مین روانہ کئے جاوین تاکہ ان
کے وعظ سے مسلمان اپنے مذہب کی حقانیت سے
واقف ہوجاوین اور جسقدر نو مسلم ہوا کرین
اونکی تعلیم و پرورش کا انتظام معقول ہوجاوے
پھر دیکھئے کسقدر ترقی اسلام کی ہوتی ہے پادری

لوگ اپنے مذہب کی اشاعت مین کسقدر سرگرم
پائے جاتے ہین اور ان کے اخراجات کس عمدہ
انتظام کے ساتھ پورے کئے جاتے ہین گویا یہ معلوم
ہوتا ہے کہ سرکار کی طرف سے ان سب خرچ
کی کفالت ہوتی ہے حالانکہ یہ بالکل خلاف واقع
ہے بلکہ ان سب باتون کا خرچ محض چندہ پر ہی
جو سالیانہ امریکا و انگلستان مین جمع ہوتا ہے
الحمد للہ کہ شہر بمبئی مین مسلمانون نے اسطرف
کمر ہمت کی باندہی ہے اور سنا گیا ہے کہ خطیب
صاحب جامع مسجد اور ہاشم صاحب نورانی نے
اسکام کی سرانجام دہی اپنے ذمہ لی ہے اور
عنقریب کل سرکار روائی چندہ کی بذریعہ کشف الاخبار
شایع کیجاویگی۔ فقط۔

دو ہندوؤن کا مسلمان ہونا

در ینولا شہر بمبئی مین دو شخصون نے مذہب اسلام
قبول کیا ایک شخص کا نام ایام جہالت مین رام
چندر کوسی تہا اب دین محمد نام رکھا گیا اور
دوسرے کا نام گوبندہ تہا اب عبد الغفار نام رکھا
گیا۔ اللہ تعالی امت محمدی کی ترقی فرمائے۔

چین

۱۷ جنوری کا اخبار ہرلڈ خبر دیتا ہے کہ
مقام بیفانگ اور لونگ گنگ مین قیامت
آگئی دفعتاً طوفان شدید واقع ہوا جس کی
وجہ سے اونتالیس ہزار لاشین چینیون کی
بہتی ہوئی ملین حفظہ۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد یعقوب کے اہتمام سے چھپا۔